سوال

(199)ضعیف العمر شخص کی نمازوں اور روزوں کی قضاء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ضعیف العمر سن اسی (80) کا رکھتا ہے کے دونوں زانوؤں میں درد اور اعصاب کا تشنج رہتا ہے، رکوع اور تشہد کی حالت میں تشنج اور درد شدید ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے رکوع وسجدہ کی تسبیحیں پڑھنی مشکل ہوتی ہیں بنابریں اس کو پورے طور سے تشفی وتسلی نہیں ہوتی۔ فقط صبح کی نماز جوں توں ادا کرلیتا ہے۔ باقی چار وقت کی نمازیں ادا کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ ایسا شخص ایک وقت کی نماز پر اکتفاء کرسکتا ہے۔ یا باقی نمازیں بھی ادا کرنے پر مجبور ہے۔ ایسا شخص فوت کردہ نمازیں قضا کرے یا نہ، اور روزہ نہ رکھ سکنے کی وجہ سے ایک شخص کو سحر وافطار کرادیتا ہے۔ محمد رحیم اللہ، مدرس

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوڑھا آدمی جب تک سن خرافت کہ نہ پہنچ جائے اور اس کے ہوش وحواس زائل نہ ہوجائیں، تمام شرعی احکام کا بدستور مکلف اور پابند رہتا ہے۔ ایک نماز بھی اس کے ذمہ سے ساقط نہیں ہوتی، البتہ نماز ادا کرنے کی کیفیت میں آسانی اور سہولت ہوجاتی ہے۔ اس اسی سالہ ضعیف العمر بیمار شخص کو اگر حسب دستور رکوع اور سجدہ کرنے اور ہر طرح بیٹھ کر نماز پڑھنے میں تکلیف ہوتی ہے تو دائیں پہلو پر لیٹ کر قبلہ رو ہو کر پنجگانہ فرائض ادا کرے۔ رکوع وسجدہ سر کے اشارہ سے ادا کرنا کافی ہوگا۔ ایسے معذور اور بیمار کے لیے شرعا یہی حکم ہے۔ تکلیف اور مشقت برداشت کرکے کھڑے ہو کر حسب دستور کسی ایک نماز کے ادا کرلینے سے بقیہ نمازی معاف نہیں ہوں گی۔ فوت کردہ نمازین بھی لیٹ کر قضا کرے۔ رمضان کے روزے نہیں رکھ سکتا ہے۔ تو مسکین کو کھانا کھلادینا کافی ہے۔ (محدث دہلی ج:11 ش:1 ربیع الاول 1366ھ فروری 1947ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر316

محدث فتویٰ